65670 ـ کیا رمضان المبارک میں ماہواری کی بنا پر روزہ نہ رکھنے والی دن کے وقت کھا پی سکتی ہے ؟

سوال

یہ تو معلوم ہے کہ ماہواری کی حالت میں عورت روزہ نہیں رکھے گی تو کیا اس کے لیے رمضان میں دن کے وقت کھانا پینا جائز ہے، اور کیا اس کے کوئی قواعد و ضوابط ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حائضہ اور نفاس والی عورت جب دن کے وقت حیض اور نفاس سے پاک ہوں جائیں، اور اسی طرح جب مسافر سفر سے واپس پلٹ آئے اور اس کا روزہ نہ ہو، اور مرض کی بنا پر روزہ نہ رکھنے والا مریض صحیح ہو جائے تو ان سب کا دن کے باقی ماندہ وقت میں کھانے پینے سے رکے رہنے کا کوئی فائدہ نہیں، انہوں نے عذر کی بنا پر روزہ نہیں رکھا تھا، اور انہیں باقی ماندہ وقت میں کھانے پینے سے روکنے کے لیے کسی شرعی دلیل کی ضرورت ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

سوال: ؟

جب حائض یا نفاس والی عورت دن کے دوران پاک ہو جائے تو کیا اس پر کھانے پینے سے رکے رہنا واجب ہو گا؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" جب حائض یا نفاس والی عورت دن کے وقت پاک ہو جائے تو اس پر کھانے پینے سے رکنا واجب نہیں، بلکہ وہ کھا پی سکتی ہے، کیونکہ اس کا کھانے پینے سے رکنے میں کوئی فائدہ نہیں دیتا، کیونکہ اس پر اس دن کی قضاء میں روزہ رکھنا واجب ہے، امام مالک، امام شافعی، کا یہی مسلک ہے، اور امام احمد کی ایک روایت بھی.

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ:

" جس نے دن کی ابتدا میں کھایا ہو وہ دن کے آخر میں کھائے "

یعنی جس کے لیے دن کے شروع میں روزہ نہ رکھنا اور کھانا پینا جائز ہو اس کے لیے دن کے آخر میں بھی کھانا پینا جائز ہے" انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (19) سوال نمبر (59).

اور اس کا ضابط اور قاعدہ یہ ہے کہ:

بعض علماء کرام نے ایسے افراد جن کے لیے رمضان کا روزہ نہ رکھنا جائز ہے مثلا مریض اور مسافر اور حائضہ یا نفاس والی عورت کو اعلانیہ طور پر کھانے پینے سے منع کیا ہے، تا کہ جسے ان کے عذر کا علم نہ ہو وہ انہیں دین کے ساتھ سستی برتنے کا الزام متہم نہ کر سکے.

اور دوسرے علماء کرام کہتے ہیں کہ اگر اس کا عذر ظاہر ہو تو اعلانیہ طور پر کھانے میں کوئی حرج نہیں، اور اگر اس کا عذر مخفی اور پوشیدہ ہے تو وہ چھپ کر کھائے پیے، اور یہ دوسرا قول ہی زیادہ صحیح ہے.

مرداوی رحمہ اللہ " الانصاف " میں کہتے ہیں:

" قاضی رحمہ کا قول ہے: رمضان المبارك میں اعلانیہ اور ظاہری طور پر کھانے والے کو روکا جائے گا، چاہے وہ کسی عذر کی بنا پر ہی ہو، الفروع میں کہا ہے:

اس کا ظاہر مطلقا منع ہے، اور ابن عقیل کو کہا گیا: مسافر، مریض اور حاضہ عورت کو ظاہری طور پر کھانے پینے سے منع کیا جائے گا تا کہ انہیں متہم نہ کیا جائے ؟

تو ان کا کہنا تھا:

اگر تو عذر خفیہ اور پوشیدہ ہو تو اعلانیہ اور ظاہری طور پرکھانے پینے سے منع کیا جائے گا، مثلا ایسا مریض جس کے مرض کی علامت نہ ہو، اور ایسا مسافر جس پر سفر کی علامت نہ ہو" انتہی

دیکھیں: الانصاف (7 / 348).

واللہ اعلم .